روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 30 اکتوبر 2004ء 15 رمضان المبارک 1425 ہجری 30 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 247

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا: جائز ہے۔

اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا داڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا: جائز ہے۔

اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو تو اس میں دوائی ڈالنی جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا: یہ سوال ہی غلط ہے۔ بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں۔

اسی شخص کا یہ سوال پیش ہوا کہ جو شخص روزہ رکھنے کے قابل نہ ہو۔ اس کے عوض مسکین کو کھانا کھلانا چاہئے۔ اس کھانے کی رقم قادیان کے یتیم فنڈ میں بھیجنا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا ایک ہی بات ہے خواہ اپنے شہر میں کسی مسکین کو کھلائے یا یتیم اور مسکین فنڈ میں بھیج دے۔

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا: جائز ہے۔

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے؟ فرمایا: مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ جو شخص بسبب ملازمت کے ہمیشہ دورہ میں رہتا ہو اس کو نمازوں میں قصر کرنی جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا: جو شخص رات دن دورہ پر رہتا ہے اور اسی بات کا ملازم ہے وہ حالت دورہ میں مسافر نہیں کہلا سکتا اس کو پوری نماز پڑھنی چاہئے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 135)

بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشت کاروں سے جبکہ کام کی کثرت مثل تخم ریزی و درودگی ہوتی ہے۔ ایسے ہی مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے روزہ نہیں رکھا جاتا ان کی نسبت کیا ارشاد ہے؟

فرمایا: الاعمال بالنیات۔ یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقویٰ وطہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔ اگر کوئی اپنی جگہ مزدوری پر رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے۔ پھر جب میسر ہو رکھ لے۔ اور وعلی الذین یطیقونہ (سورۃ البقرۃ:185) کی نسبت فرمایا کہ: اس کے معنے یہ ہیں کہ جو طاقت نہیں رکھتے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 296)

خط سے سوال پیش ہوا کہ میں بوقت سحر بماہ رمضان اندر بیٹھا ہوا بے خبری سے کھاتا پیتا رہا جب باہر نکل کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ سفیدی ظاہر ہوگئی ہے۔ کیا وہ روزہ میرے اوپر رکھنا لازم ہے یا نہیں؟ حضرت نے فرمایا کہ:۔ بے خبری میں کھایا پیا تو اس پر اس روزہ کے بدلے دوسرا روزہ لازم نہیں آتا۔

پھر سوال پیش ہوا کہ کتب علیکم الصیام سے فرضی روزے مراد ہیں یا اور روزے مراد ہے؟ فرمایا: کتب سے فرضی روزے مراد ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 147)

ایک شخص کا سوال حضرت کی خدمت میں پیش ہوا کہ آنحضرت ﷺ کے وصال کے دن روزہ رکھنا ضروری ہے یا کہ نہیں؟ فرمایا: ضروری نہیں ہے۔

اسی شخص کا سوال پیش ہوا کہ محرم کے پہلے دس دن کا روزہ رکھنا ضروری ہے یا کہ نہیں؟ فرمایا: ضروری نہیں ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 168)

افطاری کی دعا

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ افطار کے وقت یہ دعا کرتے تھے۔

اللھم لک صمت و علی رزقک افطرت

اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کر رہا ہوں

(سنن ابی داؤد کتاب الصیام باب القول عندالافطار حدیث نمبر 2010)

دعائیہ فہرست چندہ وقف جدید

27 رمضان المبارک تک سو فیصد ادائیگی کرنے والے احباب اور جماعتوں کی فہرستیں 29 رمضان المبارک کو دعائے خاص کے لئے حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کی جائیں گی۔ انشاء اللہ۔ جملہ امراء جماعت / صدران جماعت اور سیکرٹریان سے گزارش ہے کہ احباب کو بار بار یاددہانی کرواتے رہیں اور 28 رمضان المبارک تک احباب کے اسمائے گرامی دفتر میں پہنچادیں۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ثواب دارین حاصل کرنے کا موقع

فضل عمر ہسپتال جماعت کا ادارہ ہے جو ہر سال ہزاروں دکھی اور نادار مریضوں کا مفت علاج معالجہ کرتا ہے اور مخیّر حضرات کیلئے خدمت خلق کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ ملک میں مہنگائی، ادویات کی قیمتوں میں زبردست اضافہ اور مریضوں کی تعداد میں اضافہ کے پیش نظر اس سہولت کے میسر کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

مخیّر حضرات سے دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد ''امداد نادار مریضاں'' میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت ہے

نظارت امور عامہ کی طرف سے خدمت کا شوق رکھنے والے نوجوانوں کی ضرورت کا اعلان شائع ہو چکا ہے۔ جس کے مطابق 21 نومبر 2004ء بروز اتوار حاضر ہونا تھا۔ بعض وجوہ کی بنا پر اب یہ تاریخ تبدیل کر کے 30 نومبر 2004ء بروز منگل مقرر ہوئی ہے۔ اس میں دلچسپی رکھنے والے احباب اس تبدیلی کو نوٹ فرما لیں۔ اور نئی تاریخ پر تشریف لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 320)

نیک طبعوں پر فرشتوں کا نزول اور عرش پر منادی

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے رفیق حضرت مولانا عبداللہ صاحب بوتالوی (ولادت 1881ء وفات 5 مئی 1952ء) کی یہ نہایت ایمان افروز بلکہ حیرت انگیز روایت ہے کہ:۔

''حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے مجھے اور دیگر کئی ایک احمدی احباب کو بمقام سرگودھا ایک واقعہ سنایا تھا جو میں اپنی یادداشت کی بنا پر حوالہ قلم کرتا ہوں ایک دفعہ ایک ملنگ فقیر جس نے نیلے رنگ کا تہ بند باندھا ہوا تھا۔ ہمارے سامنے قادیان آیا اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کرنے کا خواہشمند ہوا۔ حضور کا یہ عام معمول تھا کہ اس قسم کی درخواست کو فوری منظور نہ فرماتے بلکہ کچھ نہ کچھ تامل اور توقف فرماتے لیکن اس کی درخواست پر حضور جھٹ بیٹھ گئے اور اسی وقت اس کی بیعت لے لی۔ اس کے بعد اس نے کہا حضور میں نے اب واپس جانا ہے۔ اس بات کو بھی حضور نے اپنی عادت کے خلاف جھٹ منظور فرمالیا اور اجازت دے دی بلکہ خود ہی اس سے پوچھا کہ آپ کو کرایہ وغیرہ کے لئے خرچ کی ضرورت ہوگی۔ اس نے کہا ہاں ضرورت ہے جس پر حضور نے اپنے پاس سے کچھ نقدی اس کے حوالے کر دی اور الوداعی مصافحہ فرما کر اس کو رخصت کر دیا اس پر حاضرین کو بہت تعجب ہوا کہ یہ کیسا آدمی ہے جو آتے ہی بیعت کر کے بغیر کچھ عرصہ قیام کرنے کے رخصت ہو گیا ہے۔ چنانچہ اس پر حاضرین سے طرح طرح کے سوالات ہونے شروع ہو گئے اور خاص کر مرزا خدا بخش صاحب نے تو اصرار کے ساتھ کہا کہ میاں اگر تم نے یہاں ٹھہرنا نہ تھا تو پھر تم آئے کس غرض کے لئے ہو۔ اس نے نہایت سادگی سے پوچھا کہ بیعت تو کر لی ہے اب کس غرض کے لئے اور ٹھہروں۔ مرزا خدا بخش (صاحب) نے کہا کہ حضور کی صحبت اختیار کر کے روحانی فیض حاصل کرو۔ اس نے پوچھا کہ وہ روحانی فیض کیا ہوتا ہے؟ جس کے جواب میں بتایا گیا کہ روحانی فیض کشف اور الہامات کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس نے کہا یہ الہام اور کشف وغیرہ تو مجھے پہلے ہی حاصل ہیں اس پر اسے کہا گیا اگر تجھے یہ کمالات پہلے ہی حاصل ہیں تو پھر یہاں کس غرض سے آئے ہو۔ اس نے جواباً پنجابی زبان میں آسمان کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ بیعت نہ کریئے تو اتے جتیاں پیندیاں نہے کی یعنی اگر اس سام کی بیعت نہ کی جائے اوپر سے جوتے پڑتے ہیں۔ خدا کی درگاہ میں رسائی اور قبولیت نہیں ہوتی''۔

(رفقاء احمد جلد 7 ص 212,211 مرتب ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ناشر احمدیہ بک ڈپو ربوہ، اگست 1960ء)

آسماں پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

اعجازی خطبہ اور ایک متدین عرب بزرگ

حضرت مولانا عبداللہ بوتالوی صاحب کے قلم سے ایک روح پرور بیان:۔

''سید عبدالحی صاحب عرب جو عرب سے آکر بہت دنوں تک قادیان میں بغرض تحقیق ٹھہرے رہے اور بعد میں انہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ انہوں نے خاکسار سے اپنی بیعت کرنے کا حال اس پر بیان کیا تھا۔ فرمایا کہ میں حضرت مسیح موعود کی فصیح و بلیغ عربی تصانیف کو پڑھ کر اس بات کا دل ہی دل میں قائل ہو گیا تھا کہ ایسا کلام سوائے تائید الٰہی کے اور کوئی لکھ نہیں سکتا۔ لیکن مجھے یہ یقین نہیں آتا تھا کہ یہ کلام خود حضرت مسیح موعود کا ہے۔ اگرچہ مجھے حضرت مولوی نورالدین صاحب اور دیگر علماء اس بات کا یقین دلاتے اور شہادت دیتے تھے لیکن میرے شبہ کو ان کا بیان دور نہ کر سکا۔ اور میں نے مختلف طریقوں سے اس بات کا ثبوت مہیا کرنا شروع کر دیا کہ آیا واقعی یہ حضرت مسیح موعود کا اپنا ہی کلام ہے اور کسی دوسرے کی امداد اس میں شامل نہیں۔ چنانچہ میں عربی میں بعض خطوط حضرت اقدس کی خدمت میں لکھ کر ان کے جواب عربی میں حاصل کرتا اور پھر اس عبارت کو غور سے پڑھتا اور اس کا مقابلہ حضور کی تصانیف سے کر کے معلوم کرتا تھا کہ یہ دونوں کلام ایک جیسے ہیں لیکن پھر بھی مجھے کچھ نہ کچھ ان میں فرق ہی نظر آتا جس کا جواب مجھے یہ دیا جاتا کہ حضرت اقدس کا عام کلام جو خطوں وغیرہ کے جواب میں تحریر ہوتا ہے اس میں معجزانہ رنگ اور خاص تائید الٰہی نہیں ہو سکتی چونکہ عربی تصانیف کو حضرت صاحب نے متحدیانہ طور پر خدا تعالیٰ کے منشاء اور حکم کے ماتحت اس کی خاص تائید سے لکھا ہے۔ اس لئے ان کا رنگ جدا ہوتا ہے اور جدا ہونا چاہئے ورنہ عام لیاقت اور خاص تائید الٰہی میں کوئی فرق نہیں رہ جاتا۔ بہر حال میں قادیان میں اس بات کی تحقیقات کے واسطے ٹھہرا رہتا کہ میں بھی کوئی اس قسم کی تائید الٰہی کا وقت بچشم خود ملاحظہ کروں۔ چنانچہ خطبہ الہامیہ کے نزول کا وقت آ گیا اور میں نے اپنی آنکھوں سے اس الہامی اور معجزانہ کلام کے نزول کو دیکھا اور خود کانوں سے سنا کہ بلا امداد غیرے کس طرح وہ انسان روز روشن میں تمام لوگوں کے سامنے ایسا فصیح و بلیغ کلام سنا رہا ہے لہٰذا میں نے اس خطبہ کو سننے کے بعد شرح صدر سے بیعت کر لی''۔

(رفقاء احمد جلد 7 ص 213)

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم معراج احمد ابڑو صاحب مربی سلسلہ باندھی ضلع نواب شاہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم عطاء المجیب ابڑو صاحب آف لاڑکانہ سندھ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 14 ستمبر 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت بچی کا نام صبیحہ ابڑو عطا فرمایا تھا۔ بچی مکرم ماسٹر انور حسین ابڑو صاحب شہید آف انور آباد ضلع لاڑکانہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، سعادت مند اور سلسلہ کی خادمہ بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم منصور احمد لقمان صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 15/ اکتوبر 2004ء بروز جمعۃ المبارک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت بچہ کا نام ''مسرور احمد منصور'' عطا فرمایا تھا۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم حکیم منظور احمد صاحب آف 96 گ۔ب صریح حال جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کا پہلا پوتا اور مکرم حکیم محمد یوسف صاحب بیوت الحمد ربوہ کا نواسہ ہے۔ بچہ کی درازیٔ عمر صحت و عافیت خادم دین اور نافع الناس وجود ہونے نیز والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اکتوبر 2004 مبلغ اکیانوے (Rs.91) روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نثار احمد ناصر صاحب شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور لکھتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم شعیب احمد صاحب بعمر 22 سال گردوں کی خرابی اور جسم پر دانے نکلنے کی وجہ سے مورخہ 6/ اکتوبر 2004ء کو شام ساڑھے پانچ بجے لاہور میں وفات پا گئے ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ اور مورخہ 7/ اکتوبر بعد از نماز فجر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ تقریباً ساڑھے تین سال قبل میرا پہلا بیٹا لئیق احمد منیب بھی گردوں کی خرابی کے باعث وفات پا گیا تھا۔ میری نرینہ اولاد میں یہ دو ہی بیٹے تھے جو اللہ کو پیارے ہو گئے۔ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ شعیب احمد مکرم چوہدری حفیظ احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو کے بھانجے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اندرون ملک و بیرون پاکستان سے احباب جماعت نے کثیر تعداد نے بذریعہ فون، خطوط اور بالمشافہ گھر آ کر تعزیت کی ہے۔ اور ہمارے دکھ میں شریک ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

اعلان برائے سکالرشپ

ڈائریکٹوریٹ آف پبلک انسٹرکشن (کالجز) پنجاب نے انٹرنیشنل میرٹ سکالرشپس برائے سال 2004-05ء کا اعلان کیا ہے اس کے لئے وہ طلباء و طالبات Apply کر سکتے ہیں جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کیا ہے اور درج ذیل کورسز میں داخلہ لیا ہے۔ (i) بی۔کامرس (ii) بی ایس سی انجینئرنگ (iii) ڈینٹسٹری (iv) بی۔ فارمیسی (v) ٹیکسٹائل انجینئرنگ (vi) کیمیکل انجینئرنگ (vii) اینیمل ہسبنڈری۔ (viii) ٹیکسٹائل انجینئرنگ (ix) ہوم اکنامکس (x) ایگریکلچر (xi) ایم بی بی ایس (xii) آرکیٹیکچر۔ (xiii) بی۔ ایڈ (ٹریننگ کورس) (xiv) فزیکل ایجوکیشن۔ درخواست مورخہ 15 دسمبر 2004ء تک جمع کروائی جاسکتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 19/ اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

قرب الٰہی پانے کا اہم ذریعہ

رمضان المبارک کی عظیم الشان برکات

بلاشبہ یہ مہینہ گلستان روحانیت میں موسم بہار ہے

محمد حسین شاہد صاحب

قرب الٰہی کا ذریعہ

اللہ تعالیٰ نے انسانی پیدائش کا مقصد اپنی عبادت کو قرار دیا ہے جس کے ذریعہ سے انسان قرب خداوندی اور رضائے الٰہی کو حاصل کرتا ہے رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص رحمتیں اور برکتیں لے کر آتا ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کے انعام اور فضلوں کے دروازے تو ہروقت ہی کھلے رہتے ہیں اور انسان جب چاہے حصہ لے سکتا ہے اس رحیم وکریم ہستی سے تعلق پیدا کرنا کوئی مشکل امر نہیں ہر لحہ قبولیت دعا کا لحہ بن سکتا ہے اگر دیر ہوتی ہے تو بندہ کی طرف سے ہوتی ہے خداتعالیٰ کی طرف سے نہیں۔

رمضان کا مہینہ عبادات کا نہایت حسین گلدستہ ہے بلاشبہ یہ مبارک مہینہ گلستان روحانیت میں موسم بہار ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا یعنی اس کی نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ ڈھال ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بیہودہ باتیں کرے اور نہ شور وشر کرے اگر اس سے کوئی گالی گلوچ ہو یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے کہ میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے کیونکہ اس نے اپنا یہ حال خداتعالیٰ کی خاطر کیا ہے روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں ایک خوشی اسے اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری اس وقت ہوگی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی۔ (بخاری کتاب الصوم)

تقویٰ کا حصول

شریعت میں احکام الٰہیہ کی غرض انسان کے اندر تقویٰ پیدا کرنا بتائی گئی ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

دراصل تقویٰ ہی تمام نیکیوں کا منبع اور جڑ ہے۔

''حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار ان کو مخاطب کر کے فرمایا۔ اے ابوہریرہ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کر تو سب سے بڑا عبادت گزار بن جائے گا قناعت اختیار کر تو سب سے بڑا شکرگزار شمار ہوگا جو اپنے لئے پسند کرتے ہو دوسروں کے لئے پسند کرو تو صحیح مومن سمجھے جاؤ گے جو تیرے پڑوس میں بستا ہے اس سے اچھا پڑوسیوں والا سلوک کرو تو سچے اور حقیقی مسلم کہلاسکو گے کم ہنسا کرو کیونکہ بہت زیادہ قہقہے لگا کر ہنسنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔

(ابن ماجہ کتاب الزہد باب الورع والتقویٰ)

نیکی اور تقویٰ کی تعریف کے متعلق حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''حقیقی نیکی کس چیز کا نام ہے اگر غور سے کام لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ دنیا میں نیکی اور تقویٰ میں بہت کچھ اختلاف پایا جاتا ہے اور مختلف جماعتوں اور مختلف قوموں اور مختلف زمانہ کے لوگوں کے نزدیک نیکی کی تعریف مختلف رہی ہے غرباء نیکی کی کچھ اور تعریف کرتے ہیں اور امراء کچھ اور کرتے ہیں پھر ممالک کے لحاظ سے بھی نیکی کی تعریف میں اختلاف پایا جاتا ہے ہندوستان میں حاجی لوگ بڑے نیک شمار ہوتے ہیں یہاں تک کہ ایک شخص خواہ صوم وصلوٰۃ اور دوسرے احکام شریعی کا کتنا ہی پابند کیوں نہ ہو لوگ اس کے مقابلہ میں حاجی کو ترجیح دیں گے خواہ اس نے سفر حج میں اپنے اوقات فضول اور لغو طور پر ہی ضائع کئے ہوں اور حج کرنے کے بعد بھی اپنے اندر کوئی تغیر پیدا نہ کیا ہو اور صوم وصلوٰۃ کا بھی چنداں پابند نہ ہو حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ ایک ریل کے اسٹیشن پر ایک نابینا بڑھیا بیٹھی تھی کہ ایک شخص نے اس کی چادر اٹھالی بڑھیا کو جب پتہ لگا کہ چادر غائب ہے تو اس نے آواز دے کر کہا کہ بھائی حاجی! مجھ غریب کی چادر کیوں لی ہے میرے پاس تو اور کوئی کپڑا نہیں میں تو سردی سے ٹھٹھر کر مرجاؤں گی وہ چادر اس شخص نے لا کر رکھ دی مگر پوچھا تجھے کس طرح پتہ لگا کہ میں حاجی ہوں۔ بڑھیا نے جواب دیا ایسے کام حاجی ہی کرتے ہیں۔ اب دیکھو وہ عورت اس سے واقف نہ تھی اور نہ اس کی آنکھیں سلامت تھیں مگر اس نے پہچان لیا کہ ایسی سنگ دلی حاجی میں ہی پائی جاسکتی ہے لیکن باوجود اس کے پھر بھی ہمارے ملک میں حاجیوں کو بڑا نیک سمجھا جاتا ہے۔ لیکن عرب میں جاؤ وہ لوگ حج کو نیکی قرار نہیں دیں گے بلکہ ان میں نیکی سخاوت کو سمجھا جائے گا وہ لوگ اگر کسی کی نیکی کی تعریف کریں گے تو کہیں گے کہ فلاں شخص بڑا نیک ہے کیونکہ بڑا سخی ہے اسی طرح اب یورپ میں اسلام پھیلے تو وہاں روزے کو بڑی نیکی سمجھا جائے گا کیونکہ وہ لوگ کثرت سے کھانے پینے والے ہیں پس جب ان کو کھانے پینے سے رکنا پڑے گا تو وہ حج اور زکوٰۃ اور نماز وغیرہ کو احکام شرعی کی بجاآوری کو اعلیٰ نیکی قرار دینے کی بجائے صرف روزہ رکھنے کو سب سے بڑی نیکی قرار دیں گے ہمارے ملک میں یہ بھی بڑی نیکی خیال کی جاتی ہے کہ اگر کوئی شخص نماز کا پابند ہو ایسے شخص کے متعلق بھی لوگ کہتے ہیں کہ بڑا نیک ہے کیونکہ نماز کا پابند ہے لیکن صحابہ کے نزدیک کسی شخص کی نیکی کا معیار محض پابندی نماز نہیں تھا کیونکہ وہ لوگ نیکی کے اس اعلیٰ مقام پر کھڑے تھے جہاں صرف پابندی نماز کو بڑی نیکی قرار دینا ایسی ہی بات تھی جیسے کہا جائے کہ فلاں شخص بڑا بہادر ہے کیونکہ وہ اپنے پاؤں پہ کھڑا ہے۔ .... نیکی نام ہے اس کیفیت کا جو دل کے اندر پیدا ہوتی ہے اور ظاہری حرکات اسی کیفیت کا ایک نشان ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 350)

روزے تقویٰ کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ روزہ ڈھال ہے اور آگ سے بچانے کے لئے حصن حصین ہے۔

(مسند احمد بن حنبل)

روزہ انسان کو ہر قسم کی برائیوں سے بچانے کے لئے بطور ڈھال کے ہے اس ڈھال کی طرح جو جنگ کے دوران دشمن کے حملہ سے بچاتی ہے جو انسان روزہ کی پوری طرح حفاظت کرتا ہے اور پوری شرائط سے بجا لاتا ہے گویا یہ اس کے روحانی دشمن کے خلاف ایک ڈھال کے طور پر بن جاتا ہے مگر شرط یہ ہے انسان اسے بروقت استعمال کرے۔ تقویٰ دراصل تمام اعمال کی روح اور جان ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کو پہنچتا ہے۔

تزکیہ نفس

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی ایک غرض تزکیہ بیان کی گئی ہے اور عبادات کا اصل مقصود تزکیہ ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اس لئے جب تک انسان توبہ کر کے گناہوں سے پاک نہیں ہوجاتا وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کرسکتا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''اصل مقصود تزکیہ نفس اور اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنے اندر پیدا کرنا ہے.......... صفات الٰہیہ اس کے آئینہ قلب میں منعکس ہو جائیں جب معرفت کا نور انسانی قلب کو جلا بخشتا ہے کہ اس میں کوئی نفسانی کدورت اور آلائش باقی نہیں رہتی تو اس وقت وہ خداتعالیٰ کی صفات کا مظہر ہو جاتا ہے اور یہی انسانی زندگی کا اصل مقصد ہے۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 278)

روزے اصلاح نفس اور تزکیہ کا بہترین ذریعہ ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہ کی جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں خدا سے فیض یاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔

حضرت اقدس ماہ رمضان کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''شھر رمضان (۔) سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلّی قلب کرتا ہے تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہوجائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے'' (ملفوظات جلد چہارم ص 256)

گناہوں کی مغفرت

روزے گناہوں کی معافی کا سبب بن جاتے ہیں

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کا ذکر فرمایا اور اسے تمام مہینوں سے افضل قرار دیا اور فرمایا جو شخص رمضان کے مہینہ میں حالت ایمان میں ثواب اور اخلاص کی خاطر عبادت کرتا ہے وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اس روز تھا جب اس کی ماں نے اسے جنا (نسائی کتاب الصوم)

حدیث میں آتا ہے کہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر رات کو ورلے آسمان پر آجاتا ہے اور فرماتا ہے میں بادشاہ ہوں کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا قبول کروں کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اسے بخش دوں۔

(مسلم)

مالک حقیقی کی شکر گزاری

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ بھی عام حالات میں بہت زیادہ عبادت کرنے کا تھا۔ حدیث میں آتا ہے کہ آپ ساری ساری رات کھڑے ہو کر عبادت کرتے تھے یہاں تک کہ پاؤں سوج جاتے حضرت عائشہؓ نے پوچھا اے خدا کے رسول کیا اللہ نے آپ کو معاف نہیں کر دیا پھر آپ اتنی تکلیف کیوں اٹھاتے ہیں تو فرمایا اے عائشہ! کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ (بخاری)

آنحضرتؐ کی اس عبادت کی کیفیت کا ذکر بھی ملتا ہے کہ راتوں کو عبادت کرتے ہوئے آپ کا سینہ گریاں اور بریاں ہوتا دل ابل ابل جاتا اور سینہ سے یوں گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دیتی جیسے ہنڈیا کے ابلنے سے گڑگڑ کی آواز آتی ہے۔ (شمائل ترمذی)

حقوق العباد کی ادائیگی

روزہ میں جب انسان بھوک اور پیاس کی تکلیف برداشت کرتا ہے تو اس کے دل میں غرباء اور مساکین کی خبرگیری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"درحقیقت یہ قومی ترقی کا ایک بہت بڑا گر ہے کہ انسان اپنی چیزوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچائے تمام قسم کی تباہیاں اسی وقت آتی ہیں جب قوم کے افراد میں یہ احساس پیدا ہو جائے کہ ان کی چیزیں انہیں کی ہیں دوسروں کا ان میں کوئی حق نہیں ان سے فائدہ اٹھانے کا ان ہی کا حق ہے جن کو وہ چیزیں دی گئی ہیں دنیا کے نظام کی بنیاد اس اصل پر ہے کہ میری چیز دوسرا استعمال کرے رمضان اسی کی عادت ڈالتا ہے روپیہ ہمارا ہے کھانے پینے کی چیزیں ہماری ہیں مگر حکم ہے دوسروں کو ان سے فائدہ پہنچاؤ..........روزوں کے ذریعہ غرباء کو یہ نکتہ بتایا گیا ہے کہ ان تنگیوں پر بھی بے صبرے اور ناشکرے نہ ہوں..........پس اللہ تعالیٰ نے روزوں کو غرباء کی تسکین کے لئے بنایا ہے تاکہ وہ مایوس نہ ہوں اور یہ نہ کہیں کہ ہماری فقر و فاقہ کی زندگی کس کام کی اللہ تعالیٰ نے روزہ میں انہیں یہ گر بتایا ہے کہ اگر وہ اس فقر و فاقہ کی زندگی کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق گزاریں تو یہی انہیں خدا تعالیٰ سے ملا سکتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 378-377)

قربانی کی عادت

انسان کو رمضان کے ایام میں اپنی عادت کی بہت کچھ قربانی کرنی پڑتی ہے اور یہ قربانی مسلسل ایک مہینہ بغیر ناغہ کے کرنی پڑتی ہے روزوں سے ہمیں استقلال کا سبق ملتا ہے اور درحقیقت بغیر استقلال کے کوئی شخص خدا تعالیٰ کو نہیں پاسکتا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"روزوں کے ایام میں ہم یہ نمونہ دکھاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے لئے کس طرح حلال چھوڑ سکتے ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حلال چھوڑنے کی عادت پیدا کئے بغیر دنیا میں حقیقی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی دنیا میں اکثر فساد اسی لئے نہیں ہوتے کہ لوگ حرام چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتے بلکہ اکثر فساد اس لئے ہوتے ہیں کہ لوگ حلال کو بھی ترک کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے وہ بہت ہی کم ہیں جو ناجائز طور پر کسی کا حق دبائیں مگر وہ لوگ دنیا میں بہت زیادہ ہیں جو لڑائی جھگڑے کو پسند کرلیں گے مگر اپنا حق چھوڑنے کیلئے کبھی تیار نہیں ہوں گے۔

سینکڑوں پاگل اور نادان دنیا میں ایسے ہیں جو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتے کہ دنیا کا امن برباد ہو رہا ہے حالانکہ اگر وہ ذاتی قربانی کریں تو بہت سے جھگڑے اور فساد مٹ سکتے ہیں اور نہایت خوشگوار امن قائم ہو سکتا ہے۔

پس رمضان کا مہینہ ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ تم صرف حرام ہی نہ چھوڑو بلکہ خدا تعالیٰ کے لئے اگر ضرورت پڑ جائے تو حلال یعنی اپنا حق بھی چھوڑ دو تاکہ دنیا میں نیکی قائم ہو اور خدا تعالیٰ کا نام بلند ہو۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 380)

قبولیت دعا

اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے بندوں کی دعائیں سنتا ہے اور ان کی حاجات کو پورا کرتا ہے لیکن رمضان المبارک کے ایام قبولیت دعا کے لئے مخصوص ہیں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

"اور اے رسول جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو تو جواب دے کہ میں ان کے پاس ہی ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں سو چاہئے کہ وہ دعا کرنے والے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ (البقرۃ آیت 187)

اس ارشاد سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا کا رمضان کے ساتھ گہرا تعلق ہے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے لئے اس کی افطاری کے وقت ایک دعا ایسی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ (ابن ماجہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے"۔ (الحکم 24 جنوری 1901ء)

حدیث میں آتا ہے کہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر رات کو ورلے آسمان پر آ جاتا ہے فرماتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا قبول کروں کون ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اسے دوں کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اسے بخش دوں۔ (مسلم)

رمضان المبارک اور قرآن کریم

رمضان کا مقدس مہینہ ہمیں ان مقدس ایام کی یاد دلاتا ہے جن میں قرآن کریم جیسی کامل کتاب کا دنیا میں نزول ہوا جو بنی نوع انسان کیلئے رحمت اور ہدایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینہ میں عام معمول سے بھی زیادہ سب سے بڑھ کر سخاوت فرماتے تھے اور جبرئیل رمضان میں ہر رات آپ سے آ کر ملاقات کرتے تھے یہاں تک کہ حضور کی وفات ہوگئی اور دوسری روایت میں ہے کہ جبرئیل تمام قرآن کریم کا آپ کے ساتھ مل کر دور کیا کرتے تھے ان دنوں آپؐ بارش لانے والی ہوا سے بھی اپنے جود و کرم میں بڑھ جاتے تھے"۔ (بخاری کتاب الصوم)

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"پس رمضان کلام الٰہی کو یاد کرانے کا مہینہ ہے اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہئے اور اسی وجہ سے ہم اس مہینہ میں درس قرآن کا انتظام کرتے ہیں دوستوں کو چاہئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کیا کریں تاکہ ان کے اندر قربانی کی روح پیدا ہو جس کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد دوم سورۃ بقرہ ص 393)

رمضان اور لیلۃ القدر

لیلۃ القدر قبولیت دعا کی ایک گھڑی ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اس رات خدا کی رحمت بے پایاں اپنے عروج پر ہوتی ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے ایک حدیث میں آیا ہے کہ جس شخص کو کامل ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کرنے کی توفیق ملے اس کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ (بخاری)

اس رات کی تلاش کے لئے بہت تاکید فرمائی گئی ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو۔ (بخاری)

حضرت عبادہؓ بن صامت بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ ہمیں لیلۃ القدر کی خبر دینے کے لئے گھر سے تشریف لائے دو آدمی جھگڑ رہے تھے حضور نے فرمایا میں تمہیں لیلۃ القدر کی اطلاع کرنے آیا تھا فلاں فلاں آدمی جھگڑ پڑے تو وہ رات مجھے بھول گئی ممکن ہے اس کا بھولنا تمہارے لئے بہتر ہو پس (امسال) اس رات کو انیسویں، ستائیسویں اور پچیسویں شب میں خاص طور پر تلاش کرو۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں کو قبولیت دعا کا وقت بتانے کے لئے باہر نکلے تھے مگر اس وقت دو آدمی آپس میں لڑتے ہوئے آپؐ نے دیکھے تو فرمایا تم کو دیکھ کر مجھے وہ وقت بھول گیا ہے مگر اتنا فرمادیا کہ ماہ رمضان کی آخری دس راتوں میں یہ وقت ہے صوفیاء نے لکھا ہے کہ ان راتوں کے علاوہ بھی یہ وقت آتا ہے مگر رمضان کی آخری راتوں میں قبولیت دعا کا خاص وقت ہوتا ہے۔

عظیم سائنسدان

جناب ڈاکٹر محمد اجمل نیازی صاحب ہندوستان اور پاکستان کی سیاسی سوچ میں جو فرق ہے اس کے حوالے سے اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں:

"ہم نے اپنے عظیم سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کا بھی برا حشر کیا۔ انہیں دنیا والوں نے مانا اور ہم نے صرف برا مانا، عالمی نوبیل انعام لیتے وقت ڈاکٹر صاحب پاکستانی لباس میں تھے۔ وہ مجھے پگڑی پہنے ہوئے اچھے لگے۔ وہ بیرون ملک دفن ہوتے تو ساری دنیا ان کے جنازے کے آگے اپنے آنسو بچھاتی انہوں نے اپنے وطن پاکستان میں دفن ہونے کی خواہش کی۔ یہ لوگ چند لوگوں کے ڈر سے ان کے جنازے کا استقبال بھی نہ کر سکے۔ پوری دنیا انہیں عظیم سائنسدان کہتی ہے۔ ہم انہیں احمدی کہتے ہیں۔ کچھ ستم ظریف تو بھارتی ڈاکٹر عبدالکلام کو بھی احمدی کہتے ہیں۔ بڑے بڑے لوگوں پر یہ الزام آسانی سے لگ جاتا ہے۔ سائنسدان احمدی، شیعہ، سنی، بریلوی، دیوبندی، مسلمان، مسیحی نہیں ہوتا مگر ہم کھوکھلے نعروں اور جذباتی باتوں میں الجھ کر اپنے آپ کو بدنام کر رہے ہیں اور برباد کر رہے ہیں۔ بھارت سیکولر ملک ہونے کے دعوے کے باوجود ایک ہندو ریاست ہے مگر وہاں مسلمان ایٹمی سائنسدان کو سر آنکھوں پر بٹھایا جاتا ہے۔ ان دنوں گجرات میں مسلم کش فسادات زوروں پر ہیں اور کسی ہندو نے یہ اعتراض کرنے کی جرات نہیں کی کہ ایک مسلمان کو بھارتی صدر کیوں بنایا جا رہا ہے اور ہم نے آئینی طور پر مسیحی کو صدر پاکستان ہونے سے روک رکھا ہے۔ ایک مسیحی چیف جسٹس تھا۔ جسٹس اے آر کارنیلس، وہ وزیر قانون ہوا۔ اس جیسا نہ کوئی چیف جسٹس ہے نہ وزیر قانون، وہ صدر پاکستان ہوتا تو ہماری شان میں اضافہ ہوتا۔ ہم نے بابائے قوم قائد اعظم کے بنائے ہوئے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان کے خلاف جلوس نکالے کہ وہ احمدی ہیں۔ یہ بات تو قائد اعظم کو بھی پتہ تھی۔ تحریک پاکستان کے مخلص کارکن ہندو وزیر قانون جوگندر ناتھ منڈل کو قائد اعظم نے وزیر قانون بنایا تھا اور ہم نے انہیں پاکستان سے ہی باہر نکال دیا اسے اپنے مخالف نظریے کے ملک بھارت جا کر پناہ لینا پڑی۔ ہم ہندوؤں پر اعتراض کرتے ہیں مگر ہم ان سے زیادہ تنگ نظر اور فرقہ پرست ہیں۔ ہندوؤں میں ذات پات ہے مگر ہماری فرقہ واریت زیادہ خوفناک ہے۔ بھارت میں مندروں پر فائرنگ نہیں ہوئی پاکستان میں مسجدوں پر فائرنگ ہوتی رہتی ہے۔"

(روزنامہ "دن" لاہور 15 جون 2002ء)

سب سے لمبی نہر

نہر وولگا بالٹک (Volga Baltic Canal) روس، لمبائی 2300 کلومیٹر (1850 میل) اس سے قبل سب سے لمبی نہر عظیم نہر چین (Grand Canal of China) تھی جس کی لمبائی 1781 کلومیٹر (1107 میل) ہے۔

شکیل احمد ناصر صاحب

ماہر طبیب
جالینوس

پیدائش اور ابتدائی حالات

جالینوس 130ء میں ایشیائے کوچک میں رومی صوبے کے دارالخلافہ پرگامون میں پیدا ہوا۔ پرگامون مجسمہ سازی کی درسگاہ کے لئے بہت مشہور تھا اور اس کی لائبریری اسکندریہ کی لائبریری کے ہم پلہ سمجھی جاتی تھی۔ جالینوس کا باپ نائکن (Nicon) ایک دولتمند کسان تھا۔ اور اس نے ریاضی، فلسفہ اور طبیعی علوم کی اچھی خاصی تعلیم حاصل کی تھی۔ جب جالینوس چودہ سال کا ہوا تو جالینوس کو اس کے باپ نے پرگامون کے بہترین اساتذہ کے پاس تعلیم کے لئے بھیج دیا۔ علم الحیات میں پہلا سبق اس نے ارسطو کی تصنیفات کے مطالعہ سے حاصل کیا اور وہ یہ تھا کہ علم الحیات کے حصول کے لئے فطرت کا براہ راست مشاہدہ لازمی ہے۔ سترہ سال کی عمر میں اس نے پرگامون میں بقراط کے مشہور و معروف پیرو سٹائرس SATYRUS سے طب اور علم الابدان پڑھنا شروع کر دیا۔ باپ کی وفات کے بعد وہ اسکندریہ چلا گیا جہاں سے اس نے طب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ 27 برس کی عمر میں وہ دوبارہ پرگامون واپس آ گیا۔

جنگجوؤں کا ڈاکٹر

پرگامون کے اکھاڑے میں پیشہ ور جنگجوؤں کا سالانہ مقابلہ شروع ہونے والا تھا چنانچہ وہ واپس گھر آ گیا۔ یہ پیشہ ور جنگجو غلام یا جنگی قیدی ہونے کے باوجود اپنی صلاحیت اور قابلیت کی وجہ سے بہت قیمتی املاک تصور ہوتے تھے۔ زخمی جنگجوؤں کی دیکھ بھال کے لئے ماہر ڈاکٹروں کی خدمات کی ضرورت ہوتی تھی تاکہ وہ زندہ رہیں اور دوبارہ لڑ سکیں۔ بڑے پجاری نے جس کے سپرد ان کھیلوں کا انتظام تھا جالینوس سے یہ ذمہ داری قبول کرنے کی درخواست کی جو جالینوس نے قبول کر لی۔ اس کے لئے یہ موقع یقیناً قابل قدر تھا کیونکہ اس طرح وہ انسانی جسم کا عملی طور پر مطالعہ کر کے جراحی کے علم میں انقلاب برپا کر سکتا تھا۔ یہ مقابلے بڑے وحشیانہ ہوتے تھے اور ان کے نتیجے میں سر پھٹ جاتے تھے، ہڈیاں ٹوٹ جاتی تھیں، بازو اور شانے کے پرخچے اڑ جاتے تھے اور پیٹ چاک ہو جاتے تھے ان زخموں کی شفایابی میں جالینوس کی کامیابی حیرت انگیز تھی۔

جالینوس روم کے دارالخلافہ میں

جالینوس کو سفر کی ایک دھن لگی ہوئی تھی چنانچہ اس نے سلطنت روما کے روشن اور جگمگاتے ہوئے دارالخلافہ جانے کا عزم کیا۔ اس وقت روم مختلف فرقوں دبستانوں سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹروں سے بھرا پڑا تھا۔ ان ڈاکٹروں نے نو وارد کا استقبال انتہائی سرد مہری سے کیا۔ یہ نو وارد طب کے کسی فرقہ کو تسلیم نہیں کرتا تھا اور ہر ایسا ڈاکٹر جو طب کے کسی ایسے نظام کو مانتا ہو جس کی بنیاد مشاہدہ اور عملی تجربہ پر نہ ہو اس کے نزدیک دھوکہ بازی اور فریب تھا۔ جالینوس تنہائی کا شکار ہو گیا کیونکہ اس کے رقیبوں نے اس کو اتنا بدنام کیا کہ اس کے پاس کوئی مریض مشورے کیلئے نہیں آتا تھا۔

جالینوس اس صورت حال سے تنگ آ کر روم کو ہمیشہ کے لئے چھوڑنے ہی والا تھا کہ رومی قونصل فلیویس (FLAVIUS) کی بیوی بیمار ہو گئی۔ جب روم کے بہترین ڈاکٹر ناکام ہو گئے تو فلیویس نے بحالت مجبوری جالینوس سے اپنی بیوی کے علاج کی درخواست کی۔ جالینوس کے علاج سے وہ بہت جلد صحت یاب ہو گئی۔ فلیویس نے برسر عام جالینوس کی طبی مہارت کی تعریف کی اور اس کو علم الاعضاء میں تحقیق کے لئے ایک لیبارٹری قائم کرنے کے لئے مناسب رقم دی۔ یہاں پر ہر قسم کے جانوروں یعنی سؤر، بھیڑیوں، بلیوں، کتوں، گھوڑوں اور حتی کہ ببر شیروں تک کا مطالعہ کیا جاتا تھا۔ کبھی کبھار جالینوس بن مانسوں کی چیر پھاڑ کیا کرتا تھا کیونکہ اس کے خیال میں ان کے بدن کی ساخت بالکل انسانی جسم کی ساخت جیسی تھی۔

جالینوس کی شاہی فوج کے لئے خدمات

یہ 168ء کے سردیوں کے موسم کی بات ہے شہنشاہ مارکس اوریلیس MARCUS AURILIUS نے اپنی فوجوں کے ساتھ شمالی اٹلی میں ڈیرے ڈالے ہوئے تھے۔ اس کے بہت سے بہترین افسروں کی حالت تشویشناک تھی اور اس کے اپنے ڈاکٹروں نے ہار مان لی تھی۔ ایسے میں شہنشاہ کو جالینوس کا خیال آیا اور اس نے پرگامون، جہاں اس وقت جالینوس رہائش پذیر تھا۔ فوری مدد کے لئے تیز رو قاصد دوڑائے، جالینوس شہنشاہ کی درخواست پر آیا اور اس کی توقعات پر پورا اترا۔ شہنشاہ بڑی مسرت سے اپنے سپاہیوں کو جالینوس کے علاج سے صحت یاب ہوتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ اس نے کہا کہ ”یہ واحد ڈاکٹر ہے جو احمقانہ روایات اور تنگ نظری کا شکار نہیں ہے“۔

جالینوس کے عضلات اور اعصاب پر تجربات

دوسری صدی عیسوی میں انسانی اعضاء کے افعال کے بارے میں محدود علم کا خیال آتا ہے تو جالینوس کے عضلات اور اعصاب پر کئے ہوئے تجربات پر حیرت ہوتی ہے۔ جالینوس علم افعال الاعضاء (Physiology) کا پہلا ماہر تھا جس نے صحیح معنوں میں تجربات پر اس علم کی بنیاد رکھی۔ علم الاعصاب اور علم العضلات میں اس کے درست تصور اور وضاحت سے سمجھائی ہوئی تحقیق کے نتائج مستقبل میں عضلات اور اعصاب کے باہمی تعلق کے مطالعہ کے لئے ایک مناسب بنیاد ثابت ہوئے۔ جالینوس کو انسانی جسم کے افعال کے مطالعہ کے بہت سے مواقع میسر تھے۔ فوجیوں اور پیشہ ور جنگجوؤں اور شمشیر زنوں کے ڈاکٹر کی حیثیت سے اس کو جسم کے حصوں کے افعال پر خاص چوٹوں کے اثرات معلوم ہو چکے تھے اس نے عضلات کے بارے میں اپنے مطالعے کی تکمیل ان تجرباتی جانوروں کے ذریعے کی جن کے عضلات انسانی عضلات سے مشابہ ہیں۔ ان تحقیقات کے نتیجے میں اس نے علم الحرکات (Kinesiology) پر دنیا کا پہلا رسالہ ”عضلات کی حرکت کے بارے میں“

ON THE MOVEMENT OF MUSCELS شائع کیا۔ اس نے پہلی مرتبہ جسم کے بہت سے عضلات کے فعل کی نشاندہی اور وضاحت کی۔ جدید انسانی علم الاعضاء کی کتابوں میں ابھی بھی بہت سے ایسے نام استعمال کئے جاتے ہیں جو جالینوس نے خاص عضلات کیلئے استعمال کیے تھے۔

اس کی تحقیقات کے نتائج

عضلات کے افعال کے مطالعہ کے دوران جالینوس کو معلوم ہوا کہ ہر عضلہ کا صرف ایک کام ہوتا ہے یعنی سکڑنا چنانچہ جب کہنی پر سے بازو کو موڑا جاتا ہے تو دوسروں والا عضلہ سکڑتا ہے۔ لیکن جب بازو کو پھیلایا جاتا ہے تو بازو کی پشت والا عضلہ جس کے تین سرے ہوتے ہیں سکڑ جاتا ہے۔ جب کہ دوسروں والا عضلہ پھیل جاتا ہے۔ جالینوس اس نتیجہ پر پہنچا کہ عضلات ہمیشہ مخالف جوڑوں یا گروہوں کی شکل میں حرکت کرتے ہیں۔ وہ جسم کے مختلف حصوں کو کبھی موڑتے ہیں کبھی پھیلاتے ہیں۔ کبھی جھکاتے ہیں اور کبھی اٹھاتے ہیں۔ کبھی کھینچتے ہیں اور کبھی پھیلاتے ہیں۔ اور کبھی سکیڑتے ہیں اور کبھی پھیلاتے ہیں۔

عضلات کے سکڑنے کی وجہ

عضلات کو کام کرتے دیکھ کر جالینوس اس سوچ میں پڑ گیا کہ آخر عضلات سکڑتے کیوں ہیں۔ اس نے اپنے آپ سے سوال کیا کہ ان کے پیچھے کون سی طاقت ہے اور اس کا منبع جسم میں کس جگہ ہے۔ اس نے دیکھا تھا کہ جن فوجیوں کی کھوپڑی تلوار کے وار سے ٹوٹ جاتی ہے یا جن کی ریڑھ کی ہڈی میں نیزے سے سوراخ ہو جاتا تھا وہ مکمل یا جزوی طور پر مفلوج ہو جاتے تھے۔

فالج کا تعلق حرام مغز سے ہے

جالینوس کو یقین تھا کہ فالج کا تعلق دماغ یا حرام مغز کی چوٹ سے تھا لیکن سوال یہ تھا کہ اس مفروضہ کو ثابت کیسے کیا جائے۔ اس سوال کے جواب کی تلاش میں جالینوس نے بہت سے ایسے تجربات کیے جو اس زمانے کے لحاظ سے حیرت انگیز ہیں۔ اس نے کچھ تجرباتی جانور لے کر ان کی ریڑھ کی ہڈی کو گردن میں پہلے دو مہروں سے لے کر نیچے پشت تک کاٹا۔ ہر جانور پر یہ عمل کر کے اس کے بارے میں بڑی محتاط یادداشتیں تیار کی گئیں۔ پہلے دو مہروں کو کاٹنے سے نظام تنفس منقطع ہو گیا اور جانور دم گھٹ کر مر گیا۔ چھٹے اور ساتویں مہرے کے درمیان سے ریڑھ کی ہڈی قطع کرنے سے نہ صرف سینے کے عضلات اور آگے کی ٹانگیں بلکہ جسم کا نچلا حصہ بھی مفلوج ہو گیا۔ بہر حال جب ریڑھ کی ہڈی کے آخری دو مہروں کو کاٹا گیا تو صرف ان سے نیچے کے حصے مفلوج ہوئے۔ آگے کی ٹانگیں اور دماغ اور کٹے ہوئے مقام کے درمیان کا بالائی جسم محفوظ رہا۔ جالینوس نے اس سے یہ نتیجہ نکالا کہ جسم کے مختلف حصوں کی حرکت کو ایک مرکزی نظام اعصاب کنٹرول کرتا ہے اور وہ طاقت جو عضلات کو سکیڑتی ہے یقیناً دماغ میں ہے۔ ان تجربات کے دوران جالینوس نے اس حالت کو جسے اب نچلے دھڑ کا فالج (PARAPLEGIA) کہتے ہیں بڑی تفصیل سے بیان کیا۔ اس نے یہ بھی دریافت کیا کہ جب حرام مغز کے صرف نصف حصے کو کاٹا جائے تو جسم کا صرف نصف حصہ ہی مفلوج ہوتا ہے۔ جالینوس نے معلوم کیا کہ حرام مغز کے خلیے ایک دفعہ کی چوٹ کے بعد کبھی صحتیاب نہیں ہوتے نہ ان کی جگہ دوسرے خلیے بنتے ہیں اور ایسا فالج جو گردن کے ٹوٹنے سے ہو وہ دائمی ہوتا ہے کیونکہ اس میں حرام مغز بھی مکمل طور پر ٹوٹ جاتا ہے۔

جالینوس کی تصانیف

جالینوس نے تقریباً چارسو 400 رسالے تصنیف کئے۔ لیکن جالینوس کی تمام تصانیف اس کے عضلات اور اعصاب کے بارے میں تصانیف کی طرح درست نہیں ہیں۔ اس کا علم الابدان صرف ان چیزوں تک محدود تھا جن کے اس نے تجربات کئے اور اس کا علم الاعضاء اس لئے محدود تھا کہ انسان کے مردہ جسم کی چیر پھاڑ قانوناً ممنوع تھی۔

192ء میں روم میں آگ لگ گئی جس سے اسقلپوس کا مندر تباہ ہو گیا۔ غالباً مندر کا ایک حصہ طبی لائبریری کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ جہاں ڈاکٹر مل کر مطالعہ اور باہم مشورہ کرتے تھے۔ جالینوس کی بیشتر تصنیفات اس آتشزدگی میں تباہ ہو گئیں۔ اس کے بہت سے رسالوں کی کوئی اور نقل نہیں تھی۔ اس لئے نقصان ناقابل تلافی تھا۔ یہ المیہ جالینوس کا ایک اہم موڑ تھا۔ اس نے واپس اپنے وطن پرگامون جانے کا فیصلہ کیا وہیں وہ 199ء میں تقریباً 69 سال کی عمر میں وفات پا گیا۔

(ماخوذ از ”دنیا کے عظیم سائنسدان“ شائع کردہ اردو سائنس بورڈ)

پروفیسر محمد سمیع طاہر صاحب

مجاہد ہنگری۔ کیپٹن حاجی احمد خان صاحب ایاز

حاجی صاحب کے بارے میں کچھ لکھنا میرے لئے جہاں ایک سعادت ہے وہاں فرض بھی ہے اور قرض بھی، پس ان دونوں کی ادائیگی کی کوشش میں ذیل کی سطور تحریر کر رہا ہوں۔ آپ دیر آید درست آید کے تو ضرور قائل ہوں گے کیونکہ ع

ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھی

جہاں تک بات قرض کی ہے تو مجھے یہ سعادت ملی کہ میں نے ان کے دور امارت میں جماعت احمدیہ کھاریاں کی مختلف حیثیتوں میں خدمت کی توفیق پائی۔

خدام الاحمدیہ میں آئے تو ناظم اطفال بنائے گئے۔ ہر روز اطفال کی کلاس ہوتی تھی۔ دن کے وقت خود پڑھتے رات کو اطفال کو پڑھاتے، نظم، تلاوت، تقریر، مضمون نگاری، یہاں تک کہ کھیل کود میں اطفال طاق ہوتے گئے۔

فرائض اور سنتوں کی ادائیگی کے بعد جب جماعت کے اکثر احباب چلے جاتے تو اطفال کی کلاس ہوتی، حاجی صاحب لمبی نماز پڑھتے اور بعد میں ہماری کلاس میں شامل ہو جاتے۔

حاجی صاحب میرے اور ان بچوں کے لئے ہر روز دعا کیا کرتے تھے۔ آج اسی دور کے بچوں کو ہم نہایت عزت سے پکارتے ہیں۔ ان میں سے ایک مولانا چوہدری منیر احمد مینیجنگ ڈائریکٹر ایم ٹی اے کینیڈا مقیم واشنگٹن ہیں۔ ایک چوہدری نصیر احمد سیکرٹری جائیداد کینیڈا، ایک مولانا اخلاق احمد انجم آف لندن، کس کس کا نام لوں ...... اس دور کے اطفال کے بارے میں حاجی صاحب کی باتیں سچ ہو چکی ہیں۔

انہی دنوں حاجی صاحب نے فرمایا کہ اطفال کو ربوہ لے کر جاتے ہو تو ان کی ملاقاتیں بزرگان سلسلہ سے کروایا کرو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ سالانہ اجتماعات کے موقع پر کھاریاں کے اطفال کی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ہر سال (کئی سال جب تک میں ناظم اطفال رہا) ملاقات ہوتی رہی ہے۔

اس دور کے اطفال کی اجتماعات پر اعلیٰ کارکردگی سے حاجی صاحب بہت خوش ہوا کرتے تھے۔ ان کی جیب میں میٹھی گولیاں، کشمش اور بادام ہوا کرتے تھے، اطفال کو وہ بڑی فراخدلی سے پیش کیا کرتے تھے۔

محترم کیپٹن حاجی احمد خاں ایاز نے 92 سال عمر پائی، انہوں نے بھرپور اور فعال زندگی گزاری، اور وفات سے ایک سال پہلے تک بیت الحمد میں جا کر نمازیں ادا کیا کرتے تھے۔ اگرچہ انہوں نے ایاز باغ کے اندر بھی ایک چھوٹی سی بیت الحمد تعمیر کر رکھی تھی، جہاں ان کی پہلی زوجہ محلے کے بچے بچیوں کو قرآن پڑھایا کرتی تھیں اور گھر کی عورتیں نمازیں ادا کرتی تھیں۔

آپ جنوری 1936ء میں حضور انور کے حکم کی اطاعت میں ہنگری میں اشاعت دین کے لئے روانہ ہوئے اور تین سال تک ہنگری، پولینڈ اور چیکوسلواکیہ میں خدمت دین بجالاتے رہے۔

پہلا سال آپ نے ہنگری میں گزارا اور وہاں کی سماجی اور تہذیبی زندگی میں اس طرح ضم ہوئے کہ باقی ساری زندگی اس دور کی یادوں میں گزار دی۔

اسی حوالے سے انہوں نے کئی ادارے قائم کئے، دوستانہ روابط استوار کئے۔ یہاں تک کہ گھر بنایا تو اس کا نام بوڈاپسٹ ولا رکھا۔

1934ء میں جب آپ حفاظت مرکز کے لئے قادیان آئے تو بھرپور جوان تھے، بہادر اور جرأت مند تو بچپن سے تھے، ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے انہیں سالار جیش مقرر کیا۔ اور اپنے ایک خطاب میں ان کی کارکردگی کی تعریف کی۔

یہ وہ زمانہ تھا جب کھاریاں میں قادیان کی طرز پر تین روزہ سالانہ جلسہ ہوا کرتا تھا۔ ہمارے چوہدری لعل خاں صاحب ان دنوں جماعت احمدیہ کھاریاں کے جنرل سیکرٹری ہوا کرتے تھے اور نہایت رعب و دبدبہ کے مالک تھے، حاجی احمد ایاز اور کرنل اکبر علی جیسے نوجوانوں کو ڈی سی گجرات کے پاس بھجوایا کرتے تھے کہ ہمارا جلسہ آ رہا ہے امید تو نہیں کہ کوئی شرارت کا سوچے، ہم خود ہی سب سنبھال لیں گے، لیکن چونکہ ہم امن پسند جماعت ہیں اس لئے آپ کو اطلاع دے رہے ہیں۔

حاجی احمد خاں ایاز 1974ء کے پر آشوب دور میں کھاریاں جماعت کے امیر تھے۔ یہ عاجز خدام الاحمدیہ کھاریاں کا قائد تھا۔ شہر میں حالات بہت خراب تھے۔ مہمان خانہ، بیت احمدیہ اور امیر صاحب کے مکان پر (جو پچھلی جانب سے غیر محفوظ تھا) خدام کو حفاظت کے لئے مقرر کیا جاتا تھا، ہم نے حاجی صاحب کو نہایت جرأت مند اور دلیر پایا۔ وہ باقاعدگی سے کچہری جاتے اور بے فکر ہو کر مین بازار میں سے گزرتے ہوئے ایاز باغ (اپنے گھر) آ جاتے تھے، راستے میں شر پسند آوازیں کستے اور بازاری جملے اچھالتے لیکن آپ درود شریف کا ورد کرتے ہوئے چلتے جاتے۔

1983ء میں بسلسلہ ملازمت مجھے پہلے علی پور چٹھہ اور پھر تین سال بعد لاہور میں منتقل ہونا پڑا لیکن میرا دل کھاریاں میں (بوجہ والدین) اٹکا ہوا تھا۔ ہر مہینہ کا پہلا جمعہ میں کھاریاں پڑھا کرتا اور رات واپس لاہور چلا جاتا تھا۔ کھاریاں میں چیدہ چیدہ احباب سے نماز جمعہ کے بعد ملاقات ہو جایا کرتی تھی۔ ایسے میں جن بزرگوں اور دوستوں کو ملنے کی شدید خواہش ہوتی تھی ان میں سے حاجی احمد صاحب کو سب پر اہمیت حاصل تھی۔ ان سے ملاقات ہو جانے پر ساری تشنگی مٹ جایا کرتی تھی اور اگر کبھی ملاقات نہ ہوتی (ان کے کھاریاں سے باہر ہونے کی وجہ سے) تو کھاریاں میں آمد ادھوری سی لگتی تھی۔

حاجی احمد صاحب سے میری رفاقت بہت پرانی ہے، وقت کے ساتھ ساتھ ان کی محبت و شفقت میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ میں ہمیشہ انہیں گاہے بگاہے دعا کے لئے کہتا رہتا تھا۔ میری شادی کے بعد میری بیوی اور بچے بھی ان کی دعاؤں سے فیضیاب ہوتے رہے۔

حاجی احمد خان ایک دعا گو بزرگ تھے۔ انہوں نے ہنگامہ خیز زندگی گزاری۔ نہایت پر آشوب دور ان پر گزرے لیکن انہوں نے نہایت جرأت، جوانمردی اور بہادری سے ہر بحران کا سامنا کیا۔ جماعت کی رہنمائی کی، تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں کی سرپرستی کی اور نہایت فعال زندگی گزاری، وہ موصی تھے، بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور بعد میں آنے والوں کو ان کے نقوش قدم کی پیروی کرنے کی توفیق عطا ہو۔ آمین

حکیم منور احمد صاحب عزیز

اجوائن کا تعارف اور فوائد

اجوائن کا پودا دو سے تین چار فٹ تک اونچا سوئے کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے لیکن رنگت میں قدرے سفیدی مائل ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے نوکدار قدرے کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ذائقہ قدرے تلخ، ٹہنیوں کے اگلے سروں پر پھول لگتے ہیں۔ ہر سرے پر چھتری نما گچھا بن جاتا ہے۔ بیج اس کی پتلی اور لمبی شاخوں پر لگتے ہیں۔ جوں جوں بیج پیدا ہوتے ہیں، پھول گرنے لگتے ہیں۔ پک جانے پر گچھا اتار لیتے ہیں۔ یہی بیج اجوائن کہلاتے ہیں۔ اجوائن کی رنگت سبزی مائل بھوری ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور بو تیز ہوتی ہے۔ اجوائن کے پودے کے تیل سے پرفیوم بھی بناتے ہیں۔ اس کی کاشت پاک و ہند، بنگلہ دیش، ایران، مصر اور دنیا کے دیگر کئی ممالک میں ہوتی ہے۔ بعض اوقات ویران جگہوں اور پہاڑی علاقوں میں خود رو پیدا ہو جاتی ہے۔ اجوائن تیسرے درجہ میں گرم خشک بیان کی جاتی ہے۔ مقدار خوراک تین سے چھ ماشہ۔ اجوائن مفید ترین دوا ہے جو ثقیل اور بادی غذاؤں کی اصلاح کے لئے مصالحے کے طور پر کھانوں اور اچار میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ مچھلی کا خاص مصالحہ ہے۔ اجوائن بعض زہروں کا تریاق ہے۔ یہ افیون کے مضرات کو دور کرتی ہے۔ بخاروں کے لئے آٹھ پہری اجوائن عام استعمال کرتے ہیں۔ یہ ہاضمہ کو درست کرتی، ریح کو خارج کرتی، سدے کھولتی، تشنج کو رفع کرتی، بھوک بڑھاتی، گردہ مثانہ کی پتھری توڑتی، پیشاب اور حیض کھول کراتی، فساد بلغم، ریاح، اپھارہ، استسقاء دور کرتی، جگر کی سختی کو کم کرتی، دل کو قوت دیتی، مثانہ، جگر، معدہ اور گردوں کو گرم رکھتی اور قوت دیتی ہے۔ فالج، رعشہ، استرخاء، کالی کھانسی اور دیگر کئی بلغمی اور عصبی امراض میں مفید ہے۔ تمام اعضاء کے درد کو دور اور ورم کو اتارتی ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتی، کئی وبائی امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ اجوائن سے ایک جوہر نکالا جاتا ہے جو ست اجوائن کہلاتا ہے۔ یہ چھوٹی چھوٹی سفید ہلکی بھوری رنگ کی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ اس کے اندر اجوائن کے تمام افعال زیادہ قوت کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ مقدار ایک تا دو رتی ہے۔ یہ ست ریاح کو توڑتا، کالی کھانسی دور کرتا اور دیگر کئی ادویات میں شامل کیا جاتا ہے۔ ایک تولہ صاف اجوائن، ایک پاؤ پانی میں بھگو کر سایہ میں رکھیں اور رات کو شبنم میں نتھار کر پرانے بخاروں میں مریضوں کو یہ پانی پلاتے ہیں۔ یہ آٹھ پہری اجوائن کہلاتی ہے۔

کھانے کے بعد چائے کی جگہ بغیر دودھ اجوائن کا قہوہ بنا کر پینا چائے سے کئی ہزار درجہ بہتر ہے۔ یہ ہاضمہ کو درست اور صحت کو قائم رکھتا ہے۔

اجوائن کے چند مفید نسخے

1۔ اجوائن، سونف، کچور، سنڈھ، پودینہ، نمک سیاہ ہم وزن باریک کوٹ چھان کر رکھیں۔ کھانے کے بعد تین سے چھ ماشہ ہمراہ تازہ پانی ہاضمہ کو درست رکھتا ہے۔ پیٹ درد، ہیضہ، بدہضمی، کھٹی ڈکاریں، قے کو دور کرتا ہے۔

2۔ ست اجوائن، ست پودینہ، مشک کافور ہم وزن شیشی میں ڈال کر ملا لیں چند گھنٹوں بعد تیار ہو جائے گا۔ یہ جوہر الشفاء یا طاہر دھارا کہلاتا ہے۔ سر درد کے لئے چند قطرے پیشانی پر مل دینے سے سر درد دور ہو جاتا ہے۔ دانت درد کے لئے ایک قطرہ روئی کے پھاندے سے لگائیں درد فوراً رک جائے گا۔ پیٹ درد، ہیضہ، بدہضمی، قے کے لئے چند قطرے چینی پر ڈال کر پلا دیں فوراً آرام آنا شروع ہو جائے گا۔

کالی کھانسی کے لئے چند قطرے شہد میں ملا کر بار بار اس شہد کو انگلی سے زبان پر لگائیں کھانسی کو افاقہ ہو جائے گا۔ چند قطرے تیل سرسوں میں ملا کر جسم پر مالش کرنے سے چھپاکی کو آرام دیتا ہے۔

گرمی دانوں کے لئے پاؤڈر میں چند قطرے ملا کر جسم پر لگائیں۔ بچھو اور دیگر کاٹنے والے جانوروں کے ڈنگ پر لگائیں درد فوراً رک جائے گا۔ بند نزلہ زکام میں اس کا بار بار سونگھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور تنگ سانس میں آسانی ہو جاتی ہے۔ خارش اور دھدر پر لگانا مفید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **38459** میں وقاص احمد ولد مسعود احمد قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد شاہد ولد عرفان احمد P-447 گلی نمبر 6 مصطفیٰ آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 رائے محمد نعیم ولد رائے رحمت علی P-290 مصطفیٰ آباد فیصل آباد

مسل نمبر **38460** میں وقاص محمود ولد محمود احمد قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد P-452 ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-12-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص محمود گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد شاہد ولد عرفان احمد مصطفیٰ آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی مصطفیٰ آباد فیصل آباد

مسل نمبر **38461** میں عطیۃ العزیز زوجہ شہزاد قیصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مصطفیٰ آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم ایک لاکھ روپے۔2۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی ....۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ العزیز مصطفے آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی صاحب مصطفے آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد شاہد ولد عرفان احمد مصطفے آباد فیصل آباد

مسل نمبر **38462** میں عطاء الرؤف ولد راشد کریم صاحب قوم طالب علمی پیشہ عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرؤف ولد راشد کریم صاحب مکان نمبر 513 گلی نمبر 7 حلقہ کریم نگر فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی صاحب مصطفے آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 فضل کریم وصیت نمبر 5159

مسل نمبر **38463** میں صادقہ طاہرہ زوجہ امان اللہ قریشی ہاشمی قوم قریشی ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-111 مسلم پارک فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔2۔زیورات طلائی ساڑھے چارہ تولے مالیتی -/31000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صادقہ طاہر B-111 مسلم پارک پیپلز کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 مولود احمد خالد ولد چوہدری مقبول احمد صاحب پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد وصیت نمبر 32031 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمران بشیر وصیت نمبر 27513

مسل نمبر **38464** میں فائزہ مسعود بنت مسعود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ مسعود ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ نعیم احمد ولد عنایت اللہ محلّہ امام بارگاہ ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **38465** میں احمد منیر ولد شیخ منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد احمد منیر۔شیر شاہ بلاک لاہور گواہ شد نمبر 1 افضال ربانی ولد بشارت ربانی صاحب شیر شاہ بلاک نیوگارڈن ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 شیخ منیر احمد والد موصی

مسل نمبر **38466** میں مرزا عطاء الحق ولد مرزا عبدالحمید صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ساڑھے پچیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا عطاء الحق مکان نمبر 3 گلی نمبر 4 گنج حسین آباد نارووال گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بلوچ مربی سلسلہ ولد سردار خان صاحب 44/8 دارالرحمت غربی ربوہ وصیت نمبر 34774 گواہ شد نمبر 2 غلام نبی ولد نواب دین صاحب محلّہ چراغ پورہ نارووال وصیت نمبر 27908

مسل نمبر **38467** میں نعیمہ نازلی زوجہ مبشر آفتاب مبشر قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر E/2 میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/30000 نصف وصول شدہ۔2۔زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ نازلی میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر 1 مبشر آفتاب وصیت نمبر 30811 گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

مسل نمبر **38468** میں محمد احمد ولد MR.MD.MANIRUL HAQUE پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین برقبہ 18,5 ڈیسمل (0.185 Aere) واقع بنگلہ دیش مالیتی 75 ہزار ٹکہ تقریباً۔2۔زرعی زمین برقبہ 59 ڈیسمل (0.59 Aere) مالیتی 60,000 ہزار ٹکہ۔ 3۔پرائیویٹ ایریا 1984 Old model مالیتی ایک لاکھ ٹکہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/37000 ٹکہ ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔اور مبلغ .... روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 Mohammad jhidur Rehman ولد جعفرالدین احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Ahmad Jorgde مبشر ولد محمد Muhur رحمٰن ڈھاکہ بنگلہ دیش

مسل نمبر **38469** میں Mohammad abdus sattar ولد مکرم Morhum Kalu Sardar پیشہ ملازمت/ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت 26-2-1963 ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ڈھاکہ بنگلہ دیش مالیتی -/1050000 ٹکہ۔2۔مکان جس کے 5 کمرے ہیں واقع بنگلہ دیش جس میں میرا حصہ 1/3 ہے۔ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/48000 ٹکہ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد Abdus Sattar ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 Kawsar Ali Molla ولد محمد اکبر علی ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد Jahidur رحمٰن ولد جعفرالدین احمد صاحب ڈھاکہ بنگلہ دیش

مسل نمبر **38470** میں محمد حبیب اللہ ولد محمد وسیم الدین احمد پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6100 ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حبیب اللہ ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد ولد مولوی حلیم الدین احمد ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Ahmad Tarve Mubasher ولد محمد مطیع الرحمٰن ڈھاکہ بنگلہ دیش

مسل نمبر **38471** میں اسلام الدین ولد اللہ دتہ صاحب قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ .... واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی ......۔اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسلام الدین نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد پسر موصی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد پسر موصی

مسل نمبر **38472** میں خورشید بیگم زوجہ اسلام الدین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی وزنی 2 تولے قیمت -/8000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 اسلام الدین ولد اللہ دتہ نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد اسلام الدین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **38473** میں وزیر خان ساجد ولد احمد خان قوم جرا پیشہ معلم وقف جدید عمر 24 سال بیعت 1996ء مارچ ساکن ڈیرہ احمد دین کھبہ پیلو وینس ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3496 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وزیر خان ساجد گواہ شد نمبر 1 قاری محمد عاشق وصیت نمبر 17953 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید وصیت نمبر 17969

مسل نمبر **38474** میں نداء الحسیب یاسر ولد محمد آزاد خان قوم اعوان پیشہ متعلم وقف جدید عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نداء الحسیب یاسر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ہمایوں طاہر احمد ولد محمد رمضان نعیم حاجی بلاک ملتان

مسل نمبر **38475** میں نوید احمد باجوہ ولد منور احمد قوم باجوہ پیشہ متعلم وقف جدید عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر احمد ولد محمد رمضان نعیم جنگل بھیڑہ مظفر آباد حاجی بلاک ملتان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26750

مسل نمبر **38476** میں ذوالفقار احمد ولد جماعت علی قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دامن کوہ دارالصدر شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد افضل فہیم وصیت نمبر 28715 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد بلال وصیت نمبر 28626

مسل نمبر **38477** میں سفیر احمد ناصر ولد بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ متعلم وقف جدید عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ہمایوں طاہر احمد ولد محمد رمضان نعیم حاجی بلاک ملتان

مسل نمبر **38478** میں وسیم احمد بٹ ولد ناصر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ متعلم وقف جدید عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عمران اسلم ولد محمد اسلم 166/ مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38479** میں احمد کمال ولد منیر احمد طاہر قوم مغل پیشہ متعلم وقف جدید عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد کمال گواہ شد نمبر 1 عمران اسلم ولد محمد اسلم 166/ مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خان دارالنصر غربی الف ربوہ

مسل نمبر **38480** میں محمد خان جوئیہ ولد میاں محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ متعلم وقف جدید عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خان جوئیہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ہمایوں طاہر احمد ولد محمد رمضان نعیم حاجی بلاک ملتان

مسل نمبر **38481** میں ندیم احمد مبشر ولد محمد عثمان قوم آرائیں پیشہ متعلم وقف جدید عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 عمران اسلم ولد محمد اسلم چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خان 1/2 دارالنصر غربی الف ربوہ

مسل نمبر **38482** میں مدثر احمد چٹھہ ولد ماسٹر غلام مرتضی چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ متعلم وقف جدید عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 عمران اسلم ولد محمد اسلم 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف 11/4 دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38483** میں نعیم احمد ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ متعلم وقف جدید عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد 38/21 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف 11/4 دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38484** میں محمد انور شہزاد ولد محمد حفیظ قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ متعلم وقف جدید عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا آزاد کشمیر حال ربوہ ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انور شہزاد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد جاوید مربی سلسلہ ولد محمد لطیف 11/4 دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خاں 1/7 دارالصدر غربی الف ربوہ

مسل نمبر **38485** میں اسد احمد مسن ولد محبوب علی مسن قوم مسن پیشہ متعلم وقف جدید عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ہاسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد احمد مسن گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 نداء الحسیب یاسر متعلم وقف جدید ولد محمد آزاد خان دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **38486** میں محمد طارق ولد مختار احمد قوم کھرل پیشہ متعلم وقف جدید عمر 18 سال بیعت 10-9-1999 ساکن اقامۃ الظفر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طارق گواہ شد نمبر 1 عمران اسلم ولد محمد اسلم 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خان دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38487** میں سرفراز احمد ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ متعلم وقف جدید عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ہمایوں طاہر احمد ولد محمد رمضان نعیم دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **38488** میں ملک طارق اسلام زاہد ولد ملک محمد اسلم صاحب قوم بوڑانہ پیشہ متعلم وقف جدید واقف زندگی عمر 17 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ہاسٹل دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک طارق اسلام زاہد چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا حال دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عمران اسلم ولد محمد 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد جاوید ولد محمد لطیف 11/4 دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38489** میں ظہیر احمد شاہد ولد بشیر احمد شاہد قوم راجپوت چوہان پیشہ واقف زندگی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر دارلصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد شاہد 2/17A دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عمران اسلام ولد محمد اسلم 166 مراد ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فہیم مربی سلسلہ ولد محمد اشرف خاں 1/2 دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **38490** میں کاشف ریحان ولد عبدالغفار خالد مرحوم قوم آرائیں پیشہ الیکٹرو ہومیو کلینک وسٹور عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 121 ج گھوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/150000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 4 مرلہ واقع 121 ج ب گھوکھووال ضلع فیصل آباد مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ مشینری میڈیکل آلات وادویات مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹرو ہومیو کلینک وسٹور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف ریحان 121 ج ب گھوکھوال ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری معلم وقف جدید ربوہ ولد مکرم شوکت علی گوکھوال ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد فیض اللہ 549 سی ملت ٹاؤن فیصل آباد

مسل نمبر **38491** میں عزیزہ سلطان زوجہ محمد سلطان خان قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 20 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2004-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 19 گرام مالیتی -/12825 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/1500 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم مکان سے مجھے نقد ملے۔ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عزیزہ سلطان کوارٹر نمبر 20 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا اقبال الدین ولد رانا سراج الدین کوارٹر نمبر 26 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان وصیت نبر 29150

مسل نمبر **38492** میں فائزہ خان بنت محمد سلطان خان قوم بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 20 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ خان کوارٹر نمبر 80 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا قبال الدین ولد سراج الدین کوارٹر نمبر 26 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان وصیت نمبر 29150

مسل نمبر **38493** میں بشریٰ مبارک زوجہ مبارک احمد صاحب قوم چہل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 33 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 12 تولے مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ مبارک کوارٹر نمبر 33 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل صاحب 5/4 دارالبرت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان ولد عبدالرحمٰن 29/16 دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38494** میں فراز احمد باجوہ ولد ریاض محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 51 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فراز احمد باجوہ کوارٹر نمبر 51 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود باجوہ والد موصی وصیت نمبر 21515 گواہ شد نمبر 2 محمد انور نسیم وصیت نمبر 23078

مسل نمبر **38495** میں غلام مرتضیٰ محمود ولد عبدالحیٔ قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4۔ شکور پارک ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ الفضل جیولرز چوک یادگار۔ دوکان میں موجودہ مال کی رقم -/800000 روپے۔ 2۔ کارسوزوکی مہران ماڈل 2003ء مالیتی -/275000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل لفان 2003ء -/60000 روپے۔ 4۔ یاماہا موٹر سائیکل روان ماڈل 97ء -/30000 روپے۔ 5۔ 6 عدد بھینسیں، 3 گائے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری زرگر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مرتضیٰ محمود گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نورالدین دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ 27/26 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38496** میں چوہدری عزیز احمد ولد چوہدری بشیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ کاروبار میں شراکت ہے عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/28 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدصاحب 4 کنال زمین فروخت شدہ مالیتی -/575000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 6 مرلہ فروخت شدہ 2/9۔ -/60000 روپے۔ کل جائیداد -/635000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مندرجہ بالا رقم بیٹوں کے ساتھ مل کر تجارت سے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عزیز احمد 17/28 دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ 27/26 دارلرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 فیض احمد دھدرا ولد مولوی جلال دین 60 شکور پارک شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38497** میں خالد ولید احمد ولد خالد مجید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/28 دارالرحمت شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کلائی گھڑی مالیتی -/1800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد ولید احمد 17/28 دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاہد ولد قریشی مبارک احمد صاحب 5/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد میاں نواب دین 25/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **38498** میں خالد نوید احمد ولد خالد مجید احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2004-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد نوید 17/25 دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاہد ولد قریشی مبارک احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین دارالرحمت شرقی ب ربوہ

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع رحیم یار خان، لودھراں اور ملتان دورہ الفضل کے لئے نئے خریدار بنانے چندہ الفضل بقایاجات کی وصولی اور اشتہارات کیلئے بھجوایا جا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

خبریں

سینٹ میں ہاتھا پائی۔ گالی گلوچ سینٹ میں وفاقی وزیر قانون اور اپوزیشن ارکان رضا ربانی وصفدر عباسی کے درمیان ہاتھا پائی ہوگئی جس سے ایوان مچھلی منڈی بن گیا۔ وصی ظفر اور اپوزیشن ارکان خواتین ارکان کی موجودگی میں ایک دوسرے کو غلیظ گالیاں دیتے رہے۔ وفاقی وزیر قانون وصی ظفر لوٹا لوٹا کے نعروں سے برہم ہوگئے اور کہا کہ میں اپوزیشن کے منہ پر جوتا مارتا ہوں۔ متحدہ اپوزیشن ارکان نے کہا ہم نے چوڑیاں نہیں پہن رکھیں۔ بدمعاشی کا جواب بدمعاشی سے دینگے۔ چیئرمین نے صورتحال بے قابو دیکھ کر اجلاس ملتوی کردیا۔

اسلام آباد میں دھماکہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے میریٹ ہوٹل کی لابی میں دھماکہ کے نتیجہ میں ایک ہلاک اور غیر ملکیوں سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ لوگ رات کا کھانا کھا رہے تھے کہ اچانک ہوٹل کی لابی میں زوردار دھماکہ ہوا۔

عراق میں ہلاکتیں عراقی مسلح گروپ نے 11 نیشنل گارڈز کو قتل کرنے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ بم دھماکہ اور جھڑپوں میں ایک امریکی فوجی سمیت 9۔ افراد ہلاک ہوگئے۔ متحدہ عرب امارات کیلئے عراقی سفیر کو بھی قتل کردیا گیا ہے۔ پولینڈ کی ایک خاتون کو ہلاک کر دیا گیا ہے اور رہائی کیلئے پولینڈ کی افواج واپس بلانے کی شرط عائد کی گئی ہے۔ انصار السنہ نے دھمکی دی ہے کہ عراقی پولیس اور فوج صلیبیوں کی حمایت ختم کریں ورنہ ان کے لئے موت ہے امریکی فوج نے فلوجہ پر فیصلہ کن حملے کی تیاری شروع کردی ہے۔ امریکی لڑاکا طیاروں پر 500 پونڈ کے لیزر اور سیٹلائٹ گائیڈڈ بم نصب کر دیئے گئے ہیں۔ رمادی میں شدید جھڑپیں ہوئیں۔ قابض فوج نے گھر گھر تلاشی لی۔ 2 شہری جاں بحق ہوگئے۔ ایک نیوز کاسٹر خاتون مع مترجم قتل کردی گئی۔؟

یاسر عرفات کی تشویشناک حالت فلسطینی رہنما یاسر عرفات کی حالت تشویشناک ہوگئی ہے۔ جس کے باعث بیرون ملک سے طبی ماہرین کو طلب کرلیا گیا ہے۔ 75 سالہ یاسر عرفات گر پڑے دس منٹ بے ہوش رہے تاحال طبیعت سنبھل نہیں سکی۔ کچھ کھاتے پیتے نہیں۔ کھڑے ہونے کے بھی قابل نہیں۔ اسرائیل نے انہیں بیرون ملک لیجانے کی اجازت دے دی ہے۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ غزہ میں فلسطینی فوج کی فائرنگ سے ایک 9 سالہ فلسطینی بچی جاں بحق ہوگئی۔ اسرائیل نے فلسطینی علاقے مغربی غزہ پر بڑا حملہ کیا ہے۔ اسرائیل کے 40 ٹینک مغربی کنارے میں داخل ہو گئے۔ حریت پسندوں اور اسرائیلی فوج میں شدید گولہ باری کا تبادلہ ہوا۔ کٹر یہودیوں نے وزیراعظم شیرون کے خلاف تحریک چلانے کی دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے غزہ سے انخلا کے منصوبے پر عمل کیا تو ان کی زندگی جہنم بنادی جائے گی۔

ہندوؤں کیلئے خطرہ بھارت کی انتہا پسند تنظیم وشوا ہندو پریشد کے رہنما اچاریہ دھرمندرہ نے کہا ہے کہ مسلمانوں میں جہاد مذہبی بنیادوں پر پھیل رہا ہے۔ اور انہوں نے روس جیسی بڑی قوت کو توڑ کر اپنا سکہ منوالیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام اب ہندوؤں کیلئے بھی خطرہ بنتا جارہا ہے۔

عیدالفطر محکمہ موسمیات کے ترجمان کے مطابق 14 نومبر کو ملک میں شوال کا چاند نظر آنے کے انتہائی کم امکان ہیں اس طرح ماہ صیام 30 ایام پر مشتمل ہونے کی توقع ہے۔ لہٰذا ملک بھر میں عیدالفطر 15 نومبر بروز سوموار منائے جانے کی توقع ہے۔ تاہم حتمی اعلان مرکزی رویت ہلال کمیٹی کرے گی۔

اسامہ بن لادن امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن زندہ ہے اور پاکستان کے مغربی علاقوں افغان سرحد کے آر پار نقل وحرکت کر رہے ہیں۔ جنرل پرویز مشرف سے ان کے منصوبوں کے بارے رابطے میں ہوں۔

فرقہ وارانہ لٹریچر پنجاب حکومت نے صوبہ میں فرقہ وارانہ لٹریچر، مضامین اور خبروں کی اشاعت پر کڑی نظر رکھنے کیلئے خصوصی میڈیا سیل قائم کردیئے ہیں، میڈیا سیل براہ راست وزیراعلیٰ کو رپورٹ کرے گا۔ سیل میں صوبائی سیکرٹری داخلہ حسن وسیم افضل، مشیر وزیراعلیٰ طاہر محمود اشرفی اور دیگر اعلیٰ حکام شامل ہوں گے۔

فرانس میں سکارف پہننے کی سزا فرانس میں سکارف پر پابندی کا قانون نافذ ہونے کے بعد ایک سکول سے پہلی بار 2 مسلمان طالبات کو حجاب (سکارف) پہننے پر سکول سے خارج کر دیا گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق عدالت میں پگڑی کا مسئلہ بھی زیر بحث ہے۔ 3 سکھ طلباء کو سکول سے نکالنے کے بارے جلد فیصلہ ہو جائے گا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

اتوار 31/ اکتوبر 2004ء

12-00 a.m تقاریر جلسہ سالانہ
1-15 a.m خطبہ جمعہ
2-15 a.m درس القرآن
4-15 a.m سوال وجواب
5-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m درس حدیث
6-15 a.m درس القرآن
7-50 a.m بچوں کا پروگرام
9-00 a.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
10-25 a.m گفتگو
11-05 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m لقاء مع العرب
1-00 p.m سپینش سروس
1-55 p.m پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-55 p.m انڈونیشین سروس
3-40 p.m درس القرآن
5-30 p.m تلاوت، خبریں
6-30 p.m سوال وجواب
7-30 p.m بنگلہ سروس
8-30 p.m مسائل رمضان
9-00 p.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
10-00 p.m چلڈرنز کلاس

سوموار یکم نومبر 2004ء

12-30 a.m لقاء مع العرب
1-30 a.m سوال وجواب
2-30 a.m درس القرآن
4-15 a.m تلاوت وترجمہ
5-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 a.m درس حدیث
6-00 a.m درس القرآن
7-20 a.m گفتگو
7-55 a.m چلڈرنز پروگرام
9-30 a.m تلاوت، درس ملفوظات
10-30 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-40 a.m لقاء مع العرب
12-45 p.m چلڈرنز کلاس
1-40 p.m فرانسیسی سروس
2-40 p.m انڈونیشین سروس
3-40 p.m درس القرآن
5-35 p.m تلاوت، درس حدیث
6-30 p.m گفتگو
7-00 p.m طب وصحت کی باتیں

ربوہ میں سحر وافطار 30۔ اکتوبر 2004ء

انتہائے سحر	5:00
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	11:52
وقت عصر	3:44
وقت افطار	5:23
وقت عشاء	6:45

معیاری ہومیو پیتھک ادویات کا مرکز
ہمارے ہاں ہر قسم کی جرمن وپاکستانی ہومیو پیتھک ادویات پوٹینسی، مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، الفلفاء ٹانک سیرپ، شوگر آف ملک، ہومیو پیتھک کتب ٹیوب، ڈراپرز، سادہ گولیاں، ٹکیاں دستیاب ہیں
نیز 117 ادویات کا خوبصورت بریف کیس بھی دستیاب ہے
کیور یٹو میڈیسن کمپنی (انٹرنیشنل)
گولبازار ربوہ فون: 213156(04524) فیکس: 212299(04524)

ماہر امراض ناک کان وگلہ
ماہر امراض بہرے پن کی آمد
ہر پندرہ دن کے بعد بروز اتوار صبح 9:00 تا 12:00 بجے
بہرے پن کے مریضوں کو آلہ سماعت لگائے جائیں گے
اور ناک، کان، گلہ کے آپریشن کیے جائیں گے۔
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار روڈ ربوہ فون: 213944-214499

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
ڈیلران: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، سپلٹ AC، ونڈو AC، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پیل، ویوز، فلپس، ایل جی، سام سنگ، سپر ایشیا، ماڈلز
احمدی احباب کیلیئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

C.P.L29